5468- مسلمان اللہ تعالی کے متعلق کیسا خیال کرے

سوال

مسلمان کو اللہ تعالی کے متعلق کیسا خیال کرنا چاہۓ ؟
مجھے اس بات کا علم ہے کہ اللہ تعالی کو دیکھنا ممکن نہیں تو کیا میں اللہ تبارک و تعالی کو آدمی کی شکل وہیئت کا خیال کروں یا کہ اللہ تبارک وتعالی نور ہے ؟
اس مسئلہ کے متعلق آپ میرا تعاون فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے .

پسندیدہ جواب

اللہ تبارک وتعالی کا کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{اللہ تعالی کی مثل کوئی نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے}. تو اس اللہ تعالی کی نہ تو کوئی مثل ہے اور نہ ہی کوئی شبیہ ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر اور نہ شریک ہے ۔ اور وہ اللہ عزوجل مخلوق کی مماثلت سے منزہ اور پاک ہے ، تو اللہ تعالی کے متعلق ابن آدم کے ذہن میں جو بھی آتا ہے وہ اس سے بھی اعظم اور بڑھ کر ہے ، اور مخلوق کے لۓ یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ اللہ جل وعلا کا احاطہ کرسکے اور اس کی صورت کا خیال بھی ذہن میں لا سکے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور مخلوق کا علم اس پر حاوی نہیں ہو سکتا}.

اور پھر اصل میں مسلمان تو اس کا مکلف ہی نہیں کہ وہ اللہ تبارک وتعالی کا تخیل لائے اور یا اس کا تصور کرے ، بلکہ اس پر واجب تو یہ ہے کہ وہ یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالی کی صفات علی اس طرح ہیں جس طرح کہ اس کی عظمت وجلال کے شایان شان اور اس کے لائق ہیں ان صفات میں اس کی کوئی مماثلت نہیں کر سکتا ۔

اور مسلمانوں کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ دنیا میں اللہ تعالی کو نہیں دیکھا جاسکتا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{آنکھیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں}. بلکہ اللہ تعالی کو مومن لوگ آخرت میں میدان محشر کے اندر اور اسی طرح جنت میں بھی دیکھیں گے ۔

حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ میں نے نور دیکھا ، اور دوسری روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نور کو کیسے دیکھ سکتا ہوں ۔ صحیح مسلم ۔

اور یہ اللہ تعالی کے اس قول کے موافق ہے جو کہ موسی علیہ السلام کو کہا تھا اور اس کا ذکر سورۃ اعراف میں موجود ہے۔{لن ترانی}. تو مجھے نہیں دیکھ سکتا " یعنی دنیا میں نہیں دیکھ سکتا ۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے علاوہ کسی نے بھی اللہ تعالی کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ، تو جب روز قیامت میدان محشر میں مومن لوگ اللہ تعالی کو دیکھیں گے تو اللہ تعالی کی عظمت وجلال کی وجہ سے سجدہ میں گر پڑیں گے ، اور اسی طرح جنت میں سب سے بڑی اور عظیم نعمت اللہ تعالی کا دیدار ہوگا جو کہ اہل جنت کو مطلقا عطا کی جائے گی ۔

تواس لئے میرے بھائی آپ اللہ تعالی کوان اسماء اور صفات سے پہچانیں جن کی خبر اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے ، اورا پنے آپ کو اس چیز کی طرف نہ لے جائیں جس کے آّپ مکلف ہی نہیں اور جس کی آپ میں طاقت نہیں ، اوروہ کام کریں جن کا اللہ تعالی نے آپ کو حکم دیا ہے ، اور آپ شیطانی وسوسوں کوچھوڑ دیں اللہ تعالی آپ کووہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس میں اس کی رضا ہو۔ آمین

واللہ تعالی اعلم.